



حضرت مولانا شیخ محمد لڑکنی زکریا رحمہ اللہ کے ساتھ ارنہال کی انتہائی نم انجینئر فہرہ ارباب دارالعلوم دہلی دہلی کے لئے شہید ہونے کا باعث بنی، خوری طور پر سب سے پہلے ایصال قراب تمام کیا گیا جس میں اساتذہ دارالکین ادارہ شریک رہے۔

حقیقت واقعہ تو یہ ہے کہ اس دنیا میں دوام کسی کو حاصل نہیں ہے جانا تو ہر ایک کو ہے لیکن مدتوں دنات میں صرف ہے۔ موت اگر کسی کے آنگن میں آئے تو وہ وہ ایک گھر کو بھی پہنچتا ہے، لیکن زشتہ اجل کسی نالغہ روزگار شخصیت اور عالم کبیرہ جسکی فیض رسائی نے اک زمانہ سیرت پر باجور کے دروازے پر دستک دیدے تو اس حد سے ہی پوری قوم کیساں طور پر شامل ہوئی ہے، تمام صاحبان بعیرت اس حقیقت کا ادراک رکھتے ہیں، حضرت شیخ علیہ السلام کی رحلت کی ذمیت بھی کہ ایسی ہی ہے جسکی دنات سے ملک و سرزمین ملک کے تمام دینی و علمی حلقوں شہید ہونے کیسے کیا گیا ہے۔
خطیب الاسلام حضرت مولانا محمد سالم صاحبی نے اپنی کتاب "تہذیب دارالعلوم دہلی دہلی" میں حضرت شیخ کے دنات کے حاشیہ کو علمی حلقے کا بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے شہادت ربانی کی حکمت بتاتے ہوئے اساتذہ کو صبر کی تلقین اور اپنے اکابرین و حضرات کے لئے دائرہ معمولاً ایصال قراب کے اہتمام کی نصیحت فرمائی۔

ذات حق جل جلالہ کا بارگاہ ہم تمام ہی ارباب ادارہ دستا بہ دعا ہے کہ حق تعالیٰ حضرت شیخ کو اعلیٰ علیین میں مقام کرم سے سرفراز فرمائے جو ہم افغان کران کے نفس قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں اور ہمیں لہذا نڈان کو صبر جمیل کی نعمت سے سرفراز فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین

محمد سفیان صاحبی
سیٹم دارالعلوم دہلی دہلی
۱۴ سوال المنظم ۱۳۳۸ھ